

ریر اعظم نریندر مودی اور جاپان کے وزیر اعظم شنزو ابے کی موجودگی میں ممبئی اور احمد آباد کے درمیان چلائی جانے والی بلٹ ٹرین کے نام سے موسم - ندوستان کی پے لی انتہائی تیز رفتار ٹرین کے منصوبے کے کام کا آغاز 14 ستمبر 2017 کو - وگا ریلوے کے وزیر پیوش گوئل نے میڈیا سے اس تیز رفتار ٹرین کی تفصیلات بیان کیں

Posted On: 12 SEP 2017 1:38PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 ستمبر-ریلوے کے وزیر جناب پیوش گوئل نے ، ریل بھون میں بلٹ ٹرین کے نام سے موسم ، ممبئی اور احمد آباد کے درمیان چلائی جانے والی انتہائی تیز رفتار ٹرین کے منصوبے کی تفصیلات میڈیا کے سامنے بیان کیں - اس موقع پر ریلوے اور مواصلات کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب منوج سنہا ، ریلوے بورڈ کے چیئر مین جناب اشونی لوہانی اور بورڈ کے دیگر ممبران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر جناب سریش پریمو نے بتایا کہ بلٹ ٹرین کے نام سے موسم ہندوستان کی پہلی انتہائی تیز رفتار ٹرین کے منصوبے کا کام گجرات کے شہر احمد آباد میں 14 ستمبر 2017 کو شروع ہوگا۔ اس منصوبے کے لئے زمین کی کھدائی کے کام کا آغاز وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور جاپان کے وزیر اعظم جناب شنزو ابے کی موجودگی میں ہوگا۔ یہ ایک انتہائی تاریخی لمحہ ہوگا۔ جب ہندوستان کو پہلی بلٹ ٹرین حاصل ہوگی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ترقی یافتہ ملکوں کی طرح ہندوستانی ریلوے کو جدید ٹکنالوجی سے لیس کئے جانے کا تصور پیش کیا تھا۔ اس بلٹ ٹرین سے نہ صرف معاشی نمو اور خوشحالی لائی جاسکے گی بلکہ ہندوستانی ریلوے کو جدید ترین ٹکنالوجی کے استعمال سے تیز رفتار ترقی کے مواقع حاصل ہوسکیں گے۔ جناب گوئل نے بتایا کہ اس منصوبے پر آنے والی لاگت میں نمایاں کمی ہوگی۔ کیونکہ اس کے لئے ٹکنالوجی کی تیاری بڑے پیمانے پر کی جائے گی اور اسے میک ان انڈیا کے تحت فروغ دیا جائے گا۔ اس منصوبے کے لئے جاپان کی جانب سے انتہائی کم شرح سود پر قرض فراہم کرایا جائے گا اور اس سے ہندوستان پر کوئی بار بھی نہیں پڑے گا کیونکہ اس قرض کی ادائیگی انتہائی کم شرح سود پر 50 برسوں میں کی جائے گی۔ اس ٹکنالوجی سے ہندوستان کے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں زبردست تبدیلیاں پیدا ہوں گی اور ایک انقلاب برپا کیا جاسکے گا۔

پس منظر :

ممبئی - احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل (ایم اے ایچ ایس آر) پروجیکٹ جو احمد آباد - ممبئی بلٹ ٹرین کے نام سے موسم ہے - ایک ایسا تصوراتی منصوبہ ہے ، جس سے ہندوستانی ریلوے کے سفر میں تحفظ ، رفتار اور عوام کی خدمت کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا اور ہندوستانی ریلوے رفتار اور ہنر مندی کے میدان میں ایک بین الاقوامی قائد بن کر ابھر سکے گا۔

منصوبے کی کفایتی لاگت :

بڑے ڈھانچہ جاتی منصوبوں کی لاگت کا ایک بڑا حصہ قرض سے پورا کیا جاتا ہے اور قرض کا یہ سرمایہ کل لاگت کے نمایاں حصے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہند اور جاپان کے درمیان تعاون کے معاہدے کی ایک جزو کی حیثیت سے جاپان ہندوستان کو 50 اعشاریہ ایک فیصد کی کمترین شرح سود پر 88 ہزار کروڑ روپے کا آسان قرض فراہم کرائے گا۔ اس قرض کی مدت ادائیگی 50 برس ہوگی۔ واضح ہو کہ عالمی بینک یا دیگر کسی مالیاتی ایجنسی کے ذریعہ فراہم کرایا جانے والا اس نوعیت کا قرض 5-7 فیصد کی شرح سود پر دیا جاتا ہے ، جس کی ادائیگی کی مدت 25 سے 35 برس تک ہوتی ہے۔ اس طرح ہندوستان کو اس ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کے لئے نہ تو ہندوستان کے موجودہ مالیاتی وسائل پر کسی قسم کا بار ہوگا اور نہ ہی اس پر کوئی اضافی لاگت آئے گی۔ کیونکہ اس منصوبے پر آنے والی کل لاگت 80 فیصد سے زائد بار جاپان کی سرکار پر ہوگا۔ یہ تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ اس کے کسی ڈھانچہ جاتی منصوبے کی سرمایہ کاری اس قدر آسان شرائط پر کی جارہی ہے۔

میک ان انڈیا :

اس منصوبے کے بنیادی مقاصد میں ، ” میک ان انڈیا “ شامل ہے ، جسے اس منصوبے کے آغاز سے قبل عملی شکل دی جاسکے گی۔ سرکار اور ایم ای ایچ ایس آر پروجیکٹ درمیان طے پانے والے معاہدے کے مطابق ٹاسک فورس (ڈی آئی پی پی) اور جاپان کی ایکسٹرنل ٹریڈ آرگنائزیشن (جے ای ٹی آر او) کی رہنمائی میں اور رہنما اصولوں کے منظور شدہ تصوراتی مسودے کے مطابق ”میک ان انڈیا“ اور ” ٹکنالوجی کی منتقلی و دستیابی “ اس منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔

اس کام کے لئے ایک انتہائی معیاری اور مستعد ہائی اسپیڈ ریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ودودرہ میں قائم کیا جائے گا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ جاپان کے تربیتی اداروں کی طرح سمولٹیر وغیرہ جیسی سہولیات سے لیس ہوگا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ 2020 تک کام کرنا شروع کر دے گا۔ اس انسٹی ٹیوٹ میں دستیاب سہولیت کو اگلے تین برسوں کے دوران تقریباً چار ہزار نفوس پر مشتمل عملے کی تربیت کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ہندوستانی ریلوے کے 300 جوان سال افسران کو جاپان میں تربیت دی جارہی ہے اور انہیں ہائی اسپیڈ ٹریک ٹکنالوجی کا علم فراہم کرایا جارہا ہے۔ اس پروگرام کی مکمل سرمایہ کاری جاپان کی سرکار کے ذریعہ کی جائے گی۔

ممبئی - احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کی خاص باتیں :

جائزہ :

- ایچ ایس آر نے 250 کلومیٹر فی گھنٹے سے زائد کی رفتار سے چلنے والی گاڑیوں کے ریلوے نظام کا تعین کیا ہے۔ یہ نظام دنیا کے 15 ملکوں میں دستیاب ہے۔
- ہندوستان مسافروں کے بڑے پیمانے پر سفر پر سفر کرنے والے نظام سے محروم ملکوں کی فہرست میں تنہا شامل ہے۔
- دسمبر 2013 میں جاپانی مشورہ کاروں کے ذریعہ اہتمام کئے جانے والے ایک مطالعے اور جولائی 2015 میں داخل کی جانے والی اس کی رپورٹ میں اس منصوبے پر عمل آوری کے امکانات بیان کئے گئے ہیں۔
- جدت طرازی کے لئے شراکتداری کی بااختیار کمیٹی ک سفارش اور مرکزی کابینہ سے دسمبر 2015 میں اس منصوبے کی منظوری۔ جدت طراز کاموں کے لئے بااختیار کمیٹی کی سربراہی نیتی آیوگ کے وائس چئیرمین کے ذمہ ہے۔
- اس منصوبے کی دسمبر 2023 میں تکمیل کا اندازہ لگایا گیا ہے اور اس منصوبے کا کام 15 اگست 2022 تک مکمل کرنے کے لئے تمام ممکنہ مجموعی کوششیں کی جائیں گی۔

کم قیمت ، تیز رفتاری :

- اس منصوبے پر ایک لاکھ 8 ہزار کروڑ روپے کی لاگت کی اندازہ کاری کی گئی ہے اور اس کے پورے گلیارے کو تحفظ اور زمین کی معیشت کے لئے کے اصول کے تحت روہ عمل لایا جائے گا۔
- اس منصوبے پر آنے والی لاگت کا 81 فیصد سرمایہ 50 برسوں کی مدت میں صفراعشاریہ ایک فیصد کی شرح سود سے آسان قرض کے طور پر دستیاب کرایا جائے گا۔
- ہندوستان میں پہلی بار یہ دیکھا گیا ہے کہ کسی ڈھانچہ جاتی منصوبے کو کس قدر سازگار شرائط پر آسان قرض فراہم کرایا جارہا ہے۔

میک ان انڈیا:

- سرکار اور ایم اے ایچ ایس آر کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی رو سے ”میک ان انڈیا“ اور ”ٹرانسفر آف ٹکنالوجی“ میں تربیت دی جارہی ہے۔
- ٹاسک فورس (ڈی آئی پی پی) اور جے ای ٹی آر او کی ٹاسک فورس کی رہنمائی میں اس منصوبے کا مسودہ تصور پیش کیا گیا اور رہنما اصولوں کے مطابق اسے روہ عمل لایا جارہا ہے۔
- چار ذیلی گروپ ممکنہ امور / ذیلی نظام / سرگرمیوں کا میک ان انڈیا کے لئے جائزہ لیں گے۔ ان ذیلی گروپوں میں ہندوستان اور جاپان کی صنعتی دنیا کے نمائندے ڈی آئی پی پی ، این ایچ ایس آر سی ایل ، جے ای ٹی آر او شامل ہیں۔

ہندوستان میں دستیاب بہترین ٹکنالوجی :

- ہندوستانی ریلوے کو جدید ترین ٹکنالوجی کے حام ملکوں میں شامل کرنے کے لئے انتخاب کی خاطر آگے بڑھایا جائے گا۔
- اپنی بھروسے مندی اور تصدیق شدہ ٹریک ریکارڈ کے ساتھ تحفظ کے لئے مشہور شنکن سین ٹکنالوجی کا استعمال اس پروجیکٹ میں کیا جائے گا۔
- بھروسے مند اور آرام دہ خدمات ان ریلوں میں دستیاب ہوں گی۔

معیشت اور مازمتوں کا فروغ :

- 20 ہزار تعمیراتی ملازمتیں۔
- اس نظام میں کام کرنے کے لئے 4000 ملازمتیں اور 20 ہزار بالواسطہ ملازمتوں کے مواقع۔
- اس تیز رفتار گلیارے کے ساتھ ساتھ شہری اور صنعتی ترقی میں اضافہ۔
- دیگر ہائی اسپیڈ منصوبوں کے لئے اہلیت سازی۔

زمین کی کھدائی کی تقریب :

- اس منصوبے کے آغاز کی تقریب 14 ستمبر 2017 کو ساہرمتی میں وزیر اعظم نریندر مودی اور جاپانی وزیر اعظم عزت مآب شنزوایبے کی موجودگی میں منعقد کی جائے گی۔

(Release ID: 1502475) Visitor Counter : 2

